

کلیات قرآنیہ و لغویہ

| | | |
|---|---|---|
| <p>کلیات قرآنیہ و لغویہ صبح نماز کے بعد چھ چھارے لیں شہدے نماز میں</p> | <p>صبح نماز کے بعد چھ چھارے لیں شہدے نماز میں</p> | <p>صبح نماز کے بعد چھ چھارے لیں شہدے نماز میں</p> |
|---|---|---|

| | | |
|--|---|--|
| <p>آج پیارہ بی ملاقات عینت جانو اور بن وصل کی بیدار عینت جانو</p> | <p>میرے عزیز کو ہی عسل و گل یاور جو کہ پھول کی تباہی دیکھا سجا</p> | <p>وہ تو جسے سن سن کر ایک ٹھنڈی ہوا آپ کو خوت سے پھول نہیں سکتا ہوا</p> |
|--|---|--|

| | | |
|---|---|---|
| <p>آج کی رات بڑی عینت کی آج کی رات بڑی عینت کی</p> | <p>آج کی رات بڑی عینت کی آج کی رات بڑی عینت کی</p> | <p>آج کی رات بڑی عینت کی آج کی رات بڑی عینت کی</p> |
|---|---|---|

| | | |
|---|---|--|
| <p>آج کی رات نہ تم پاس سے میرے سر کو کہدو جو کسا ہو جد و پدر و مادر کو</p> | <p>حشر تک ریت اگر خلاق میں میرے تو بھی مجھ کو رنج اگر سے نہ میرے</p> | <p>ماتہ کیا اینہ اٹھاوین اہم امت ہی در میان لنگے ہمارے قدم امت ہی</p> |
|---|---|--|

| | | |
|---|---|---|
| <p>آج کی رات بڑی عینت کی آج کی رات بڑی عینت کی</p> | <p>آج کی رات بڑی عینت کی آج کی رات بڑی عینت کی</p> | <p>آج کی رات بڑی عینت کی آج کی رات بڑی عینت کی</p> |
|---|---|---|

| | | |
|--|---|---|
| <p>جو لانا تم نہ کہی حیرت کا دستور سر نہ تم پھینا یہ ہی جہلا کا دستور</p> | <p>حوض کی گھنٹے ہر آنوہ زیادہ اٹکا کیا کون تھے میں یا شاہ ارادہ اٹکا</p> | <p>حق تعالیٰ نے وہی بختا ہر تقدیر اپنے بابا کا مگر طور ہی منظور ہمیں</p> |
|--|---|---|

| | | |
|---|---|---|
| <p>عقل جانی ہر بندہ عجز و خوار پریشان ہوا کہ چون کردار اجبر و آج کی رات کس مسمان پر ایسا تو رہے تیرے عبادت میں عبادتیں شاد ہو جو بگو اعلان است کہ جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار</p> | <p>عقل شاد ہو جو بگو اعلان است کہ جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار</p> | <p>عقل جانی ہر بندہ عجز و خوار پریشان ہوا کہ چون کردار اجبر و آج کی رات کس مسمان پر ایسا تو رہے تیرے عبادت میں عبادتیں شاد ہو جو بگو اعلان است کہ جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار تیرے جگر زار کردار</p> |
|---|---|---|

جب تک نہ سنان رہے تیرے
 جاہتساہون کہ رہے آؤ تیرے
 آج رہن تیرے اطوار شجاعت پر ضرور
 ساتھ جرات کے مگر خاطر امت پر ضرور
 کھینچو تیرا دکو جگر اہوار خیر و نین
 کھینچو تیرا دکو جگر اہوار خیر و نین

| | | |
|--|--|--|
| <p>عقل کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار</p> | <p>عقل کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار</p> | <p>عقل کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار</p> |
|--|--|--|

خورد سالی میں پیرسرا آغوش ہی
 عید کے روز ملا جاسے شہر دوش ہی
 جلتی رہتی پیر گرون اور فریاد کروں
 گود زہر کی نہ جہر ل کا پیر یاد کروں
 او حسین اپنی تو طاقت زیادہ کہہ
 از حری اپنی شجاعت زیادہ کہہ

| | | |
|--|--|--|
| <p>عقل کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار</p> | <p>عقل کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار</p> | <p>عقل کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار کھینچو تیرا دکو جگر اہوار</p> |
|--|--|--|

تحت تمام بھی کہ صابری اطوار بھی کر
 آج مظلومی بھی کہ خلق میں تلوار بھی کر
 در اع گیسار و کتاب میر خدائے گل
 بہتر افضل جو سال تو کیا شکل
 ہر سے گلین کھرا جمع و تہر گلان
 لبت میں حرف شکر کسبت کبھی اتوار کا

| | | |
|--|---|---|
| <p>عاشق ای تعریفی کن شاخ و برگ رست گردون زمین یکایک بجز خاکی خاکسار سحری سے کمزور بیچارے کی پوچھنا</p> | <p>عاشق شہ نعلوں میں تیری پاؤں شہ نعلوں میں تیری پاؤں شہ نعلوں میں تیری پاؤں شہ نعلوں میں تیری پاؤں</p> | <p>عاشق کلمے شہناز و ازادہ سوسو تھی کلاب و فلفل و کباب عوض کی خدمت میں عیب میدار سے مراد تیری</p> |
| <p>لہذا عباس کچھ دیر نہ رہا کرو جلد اب جا کے مری فوج کو تیار کرو</p> | <p>بہ ہر طرف دعوم تھی سرور شہور تھا خاتمہ ال عبا پر</p> | <p>صبر تا چند ہم اب او شہ اگر اجازت ہو لو دل کھولے</p> |
| <p>عاشق بانی نشان غنہ سہو زینب کے دست لگنے دونوں ہنوز تیرے</p> | <p>عاشق اور تیرے تیرے شہ نعلوں میں تیری پاؤں</p> | <p>عاشق اک سخن کیجا بوجہ پھر علی لکھنے کے</p> |
| <p>میری وقت سے نہ تم نالہ و فریاد کرو حضرت فاطمہ کے صبر کو تم یاد کرو</p> | <p>بیتی قریان ہر جگہ کمان جاؤ گے دیر میں آؤ گے بایا کہ شتاب آؤ گے</p> | <p>اج عربان نہ کرو اور سر نہ را کو لش نہ لے کر گومت پس نہ را کو</p> |
| <p>عاشق جنتی تیری سب سے عاشق عاشق عاشق</p> | <p>عاشق عاشق عاشق</p> | <p>عاشق عاشق عاشق</p> |
| <p>فضد بیکرئی ہوئی چیمہ میں ناری لئی دوڑھی پر سبھا پیر کی سوانہ لئی</p> | <p>واسطے میر سے تو سر پیت گرو و ملی بیکرئی روح مبارک مری ہو و ملی</p> | <p>دیکھو میں کتا ہوں جسے نہ سناؤ بھلا فرج کر کرتے ہو پانی تو پلاؤ بھلا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>کون سا روایتی خط لکھو تم میرا کلکے کلکے کرے تو تھوڑا سا لکھو کر دیا جان عباس کس بلور دیو تجربہ کرنے کے وقت علی افواج</p> | <p>تھانے میں سنا جا رہا تھا فوج اعدا کر کے تھے جنگ کون فوج تھے ظلمو کرمان لشکر کے ایک یو یو ایک لشکر کا نام</p> | <p>تھانے میں سنا جا رہا تھا فوج اعدا کر کے تھے جنگ کون فوج تھے ظلمو کرمان لشکر کے ایک یو یو ایک لشکر کا نام</p> |
| <p>آج جنگ لڑنی کی جو شہادت ہوگی بچھ تو موقوف مگر کی زیارت ہوگی</p> | <p>ہو سے سرو پنے پہ اس وقت میرا شہید رہ گئے لاکھ ستھارہ تین تنہا فہید</p> | <p>میری لولین کو بھیجا کہ تم میرے مرجانے کو بھیجا یا ہی حیدر پنے</p> |
| <p>تو کرا کر اعلانے میرا کیا شہید کسی لکیر تے پوچھنا نہ پوچھو تو تو فریب میں اتو بکار تھے سب کو بواب اثریاد تھے</p> | <p>تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا</p> | <p>تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا</p> |
| <p>بہن اب حرب زبانی شہ ابرار کرو پیشواہ ولایت ہو تو تلوار کرو</p> | <p>آر قبول ہی عنایت شہادت میری آخری وقت ترسے کا تم بہ فرقت میری</p> | <p>مرجانے میں ہر بار میرے سب کو آفرین کہتے ہیں ہر مرتبہ حیدر جنگو</p> |
| <p>کے شاہ نے فرمایا کہ انا اللہ کہا عباس اس وقت تھی تھوڑی سی آخری فوج تو فوج لکے لکے آخری فوج تھی تھوڑی سی</p> | <p>تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا</p> | <p>تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا تھانے میں حضرت کو لیا تھا</p> |
| <p>کھینچو تلوار میں کہ تقریر کی فرصت نہ رہی ابنوا اللہ کے آگے میری جنت نہ رہی</p> | <p>مگر یہ وقت ہمیشہ ہمیں رہے والا میرا بھی ہمیں اس دم کوئی کہنے والا</p> | <p>طاہر ایک میں جنت ہے ہی اہو ہے میری لولین کے کرنے کو علی اہو ہے</p> |

کلمۃ
کلمۃ رشتہ نوس سے اترنے کے لیے
نیک بچہ کے لئے اس کے اسم بچہ
یعنی تاج دین کیا گیا
آگے وہ حال صحبت پر آ کر کیا گیا
چل گیا پنجہ پیدا شدہ خوشخو پہر
سر شہیر کنا فاطمہ کے زانو پہر